© rasailojaraid.com

ایک اہم بات مصنف نے یہ لکھی ہے کہ کتابوں‘ ٹی وی یا انٹرنیٹ سے حاصل کیا ہوا علم ’’معلومات‘‘ (information) تو دیتا ہے مگر کردار کی پختگی اور یقین کی دولت فراہم نہیں کرتا‘ اس کے لیے علماء کی صحبت سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔ کیونکہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ ان کے سامنے گھٹنے ٹیک کر بیٹھنے سے ہی اسلام کی صحیح سمجھ آئے گی اور ایمان و کردار میں مضبوطی پیدا ہوگی۔

یہ چھوٹی سی کتاب بڑی قابل قدر معلومات فراہم کرتی ہے۔ تحقیق و جستجو کا ذوق رکھنے والوں کے لیے اس کا مطالعہ مفید رہے گا۔

(۲)

نام کتاب : داڑھی کی اہمیت

مصنف : ڈاکٹر گوہر مشتاق

مترجم : مشتاق حسین چودھری

ضخامت: 72 صفحات قیمت: 40 روپے

ناشر: اذان سحر پبلی کیشنز‘ نزد منصورہ‘ ملتان روڈ‘ لاہور‘ فون: 042-5435667

ملنے کا پتہ: مکتبہ معارف اسلامی‘ منصورہ ملتان روڈ لاہور‘ فون: 042-5432419

مسلمانوں کے ہاں داڑھی کے مسنون ہونے میں کسی کو شک و شبہ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا واضح فرمان ہے کہ داڑھیاں بڑھاؤ۔ پھر خود رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر داڑھی تھی۔ تمام انبیاء و رسل اور اُمت مسلمہ کے مشاہیر علمائے کرام کے چہروں پر داڑھی تھی۔

مسلمان جب مغرب کی غلامی میں آئے تو اپنے آقاؤں کی نقالی بلکہ خوشنودی کی خاطر داڑھی منڈوانے لگے اور اس وفاداری میں اُسوۂ حسنہ کو بھی بھول گئے۔ زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے جہاں قرآن و حدیث سے داڑھی کی اہمیت واضح کی ہے وہاں جدید سائنسی تحقیق کے حوالے سے داڑھی کی موجودگی کے فوائد اور اچھے اثرات مضبوط دلائل کے ساتھ درج کر دیے ہیں۔ مصنف نے لکھا ہے کہ یہودیوں اور عیسائیوں کی کتابوں میں بھی داڑھی رکھنے کا حکم موجود ہے۔

ہر عظیم قوم اپنے وجود اور پہچان پر فخر کرتی ہے۔ مسلمانوں کے گروہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے مردوں کی داڑھیاں ہیں اور عورتوں کی پہچان ان کا باپردہ ہونا ہے۔ مسلمانوں کو اطاعت رسول کا حکم قرآن میں دیا گیا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت کا تقاضا ہے کہ آپ کی سنت کو اپنایا جائے اور اسے ہلکا سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔

یہ چھوٹی سی کتاب اپنے موضوع کا بخوبی احاطہ کیے ہوئے ہے۔ دلائل مضبوط اور حوالے مستند ہیں۔

© rasailojaraid.com